

سخت گندی و شناموں کے بعد اس پر کیا نظر کہ انہوں نے ائمہ کو بھی بُرا اور قہید کو ناجائز کہا ان عظیم ملعون کفروں کے آگے یہ کیا قابلِ ذکر ہے لہذا دونوں گروہ کفر میں برابر اور سب درو و شغال و سب سیاہ و خوک سے زیادہ باہم حقیقی برابر ہیں۔

(۳) یہ سب مسائل و ہدایت ہیں اور ہم واضح کر چکے کہ وہاں مسلمان نہیں اگرچہ نفس مسائل فی انفساً کفر نہ ہوں سوائے انکار علم غیب کہ اگر نہ صرف لفظ بلکہ معنی کا انکار ہو اور علی الاطلاق ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اصلاً غیب پر اطلاع نہ دی گئی تو یہ انکار بذاتِ خود کفر ہے کہ آیاتِ قرآنیہ و خصوصاً قاطعہ کے علاوہ خود نفس نبوت حضور کا انکار کیا ہے، لہذا مسلمان فی مواہب اللدنیہ شریف میں فرماتے ہیں:

البیۃ فی الاطلاع علی الغیب ^۱	یعنی نبوت کے معنی عا یہ ہیں کہ غیب پر مطلع ہو نا۔
---	---

(۳) یہ چاروں حضرات عناصرِ رابہ و یونہدیت ائمة الکفر انہم لایسلن لہم (یہ وہ ہیں جن کے پاس ایمان نہیں است) یکسر ہمزہ میں چہ جائے فتح، جواب دوم میں دیونہدیوں کی نسبت علمائے حرمین طہیین کا فتویٰ سن چکے کہ یہ سب یہ اتباع امت کافر مرتد ہیں جو ان کے کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر اور انہیں کلاب نے تقریظات حرام الحرمین شریف میں جانچا نام بنام بھی ائمہ سابقہ پر حکم کفر فرمائے صفحہ ۴۲:

ان غلام احمد القادیانی و رشید احمد و من تبعہ کخلیل الانبیاء و اشرف فعلی و غیرہم لاشبہۃ فی کفر ہم بلامجال بل لاشبہۃ فی من شک بل فیمن توقف فی کفرہم بحال من الاحوال ^۲	غلام احمد قادیانی و رشید احمد اور جو اس کے پیرو ہوں جیسے خلیل احمد انبیاء اور اشرف فعلی وغیرہ ان کے کفر میں کوئی شبہ نہیں، نہ شک کی مجال، بلکہ جو ان کے کفر میں شک کرے بلکہ کسی طرح کسی حال میں انہیں کافر کہنے میں توقف کرے اس کے کفر میں شبہ نہیں ^۳
--	--

ص ۵۸:

غلام احمد القادیانی و	غلام احمد قادیانی و رشید احمد
-----------------------	-------------------------------

^۱ المواہب اللدنیۃ المکتبۃ المصلحیۃ الاولیٰ المکتبۃ الاسلامیہ بیروت ۱۳۷۷

^۲ حسام الدین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۴۹

^۳ حسام الدین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۵۰

رشید احمد و غلیل احمد اشرف علی من اهل الکفر الجلی۔ ^۱	غلیل احمد و اشرف علی کھلے کافر ہیں۔ ^۲
ص ۶۰:	
رشید احمد و اشرف علی و غلیل احمد من ذوی الکفر الجلی۔ ^۳	رشید احمد و اشرف علی و غلیل احمد کھلے کفر والے ہیں۔ ^۴
ص ۶۸ و ۷۰:	
اطلعت علی کلام المضلین فوجدته موجبا لدفعہم و ہم اخذواہم اللہ تعالیٰ رشید احمد و اشرف علی و غلیل احمد من ذوی الکفر الجلی۔ ^۵	میں اُن گمراہ گروہ کے اقوال پر مطلع ہوا تو میں نے پایا کہ اُن کے اقوال ان کے مرتد ہو جانے کے موجب ہیں، اور وہ انہیں اللہ رسوا کرے (رشید احمد و اشرف علی و غلیل احمد ہیں جو کھلے کفر والے ہیں۔ ^۶
ص ۱۰۰:	
الفرقة المارقة التي تدعى بالوهابية منهم المارق المنقص لشان الالوهية والرسالة قاسم النور و رشید احمد مگنوی و غلیل احمد انیسوی و اشرف علی تھلوی۔ ^۷	گروہ خارج از دین جسے وہابیہ کہا جاتا ہے ان میں سے ہے دین سے نکلنے والا شان الوہیت و رسالت کا گھٹانے والا قاسم نانوتوی و رشید احمد مگنوی، غلیل احمد انیسوی، اشرف علی تھلوی۔ ^۸

^۱ حسام الحرمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۶۵

^۲ حسام الحرمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۶۶

^۳ حسام الحرمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۶۷

^۴ حسام الحرمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۶۸

^۵ حسام الحرمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۷۵ و ۷۷

^۶ حسام الحرمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۷۶ و ۷۸

^۷ حسام الحرمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۱۰۷

^۸ حسام الحرمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۱۰۸

ص ۱۲۸ و ص ۱۳۰:

قاسم ہاتھوڑی کے قول سے صاف ظاہر ہے کہ یہ لوگ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت جدیدہ ملنی جائز مان رہے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ جو اسے جائز مانے وہ باجماع علمائے اُمت کافر ہے ان لوگوں پر اور جو ان کی اس بات پر راضی ہو اس پر اللہ کا غضب اور اللہ کی لعنت ہے قیامت تک اگر تائب نہ ہوں۔^۲

والقلمیۃ قولہم صریح فی تجویز نبوۃ جدیدۃ لاحد بعدہ ولا شک ان من جوز ذلک فهو کافر باجماع المسلمین وعلیہم وعلی من رضی بمقاتلتہم تلک ان لہ یتوبوا غضب اللہ ولعنتہ الی یوم الدین۔^۱

ص ۱۳۲ و ۱۳۳:

وہ جو رشید احمد گنگوہی نے براہین قاطعہ میں لکھا کفر ہے اور صاف صاف حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان گھٹانا ہے چاروں مذہب کے ناموں نے تصریحات فرمائی ہیں کہ شان اقدس گھٹانے والا کافر ہے۔^۴

قول رشید احمد الکنکوہی فی البراہین القاطعۃ کفر واستخفاف صریح برسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وقد نص ائمة المذاهب الاربعۃ ان من استخف برسول اللہ کافر۔^۳

ص ۱۳۳:

وہ جو اشرف علی تھانوی نے کہا وہ کھلا ہوا کفر ہے بالاتفاق اس میں رشید احمد کے قول سے بھی زیادہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تنقیص و شان ہے تو بدرجہ اولیٰ کفر ہوگا اور قیامت تک اللہ تعالیٰ کے غضب و لعنت کا

قول اشرف علی تھانوی کفر صریح بالاجماع اشد استخفافاً برسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من مقالۃ رشید احمد فیکون کفر ابطریق الاولیٰ موجبا لغضب اللہ

^۱ حسام الحرمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۳۵ و ۳۷

^۲ حسام الحرمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۳۶ و ۳۸

^۳ حسام الحرمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۳۹ و ۳۱

^۴ حسام الحرمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۴۰ و ۴۲

جو آج تک رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی نہ سمجھے تھے ہاتھوں کی صاحب نے کبھی بعض علوم غیبیہ مراویں تو اس میں حضور (یعنی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجتبیٰ بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔^۱ حفظ الایمان تھانوی ص ۷۷ نئی اور غیر نئی میں وجہ فرق بیان کرنا ضرور ہے اور اگر تمام علوم غیبیہ مراویں اس طرح کہ اس کلمی کا ایک فرد بھی خارج نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل قطعی و عقلی سے ثابت۔^۲ حفظ الایمان ص ۸۔
والہذا علمائے کرام الحرمین شریفین نے فتاویٰ الحرمین میں غیر مقلد یہ یہ حکم فرمایا:

وہد متی چہنی ہے۔^۳

هو من اهل البدعة والنار^۴

اور حسام الحرمین شریف میں دیوبندیوں کی نسبت یوں ارشاد فرمایا:

هؤلاء الطوائف كلهم كفار مرتدون خارجون عن الاسلام۔^۵
یہ طائفہ سب کے سب کافر مرتد ہیں باہتاج امت اسلام سے خارج ہیں۔^۶

اور تحقیق یہ ہے کہ ان مرتد علیٰ ملعون کفروں کے اجماع میں دیوبندی نہیں قدم ہیں اور ان کے تسلیم میں وہ اور غیر مقلد سب یکساں و ہمد ہیں کوئی دہائی ان لعین کفروں اور اللہ و رسول کو شدید غلیظ کالیوں پر دیوبندیوں کی تکفیر نہ کرے گا بلکہ اپنی چلتی ساتھ ہی دے گا اور علمائے کرام دیوبندیوں کو فرما چکے۔

من شاك في كفره وعنه اية فقد كفر۔^۷
جو ان کے کفر و عذاب میں شک کرے خود کافر ہے۔^۸

تو ملعون کفروں میں سب برابر ہوئے اور اللہ و رسول جل و علا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ان

^۱ حفظ الایمان تھانوی محمد عثمان غلیٰ جہز کتب ملک کتب خانہ اشرفیہ دہلی ص ۸۷

^۲ حفظ الایمان تھانوی محمد عثمان غلیٰ جہز کتب ملک کتب خانہ اشرفیہ دہلی ص ۹۰

^۳ فتاویٰ الحرمین

^۴ فتاویٰ الحرمین

^۵ حسام الحرمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۳۱

^۶ حسام الحرمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۳۲

^۷ حسام الحرمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۱۳

^۸ حسام الحرمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۱۴

ہاں بالفرض اگر کوئی شخص ایسا ہو کہ ولایت و دہلیہ سے جدا ہو دہلیہ کو گمراہ و بدوین، دیوبندیہ کو کفار مرتدین جانتا مانتا ہو صرف قیام و عرس میں کلام رکھتا ہو تو محض اس وجہ پر اسے سنیت و حنیفیت سے خارج نہ کہا جائے گا مگر آج کل یہ فرض اور قبیل فرض باطل ہے، آج وہ کون ہے کہ ان میں کلام کرے اور ہو سنی بالعموم مگر یہ قبیحہ کہ دہلیہ میں ردافض سے کچھ کم نہیں، (۲) دونوں میدان کفر میں کفری رہاں ہیں، دونوں کے پیچھے نماز باطل محض جیسے مسیح چرن یا سنگا دین کے پیچھے۔

کما حقیقۃ فی النہی الاکید عن الصلوۃ واداء عدی التقلید وغیرہ من کتبنا وفتاوانہ۔	جیسا کہ ہم نے اس کی تحقیق اپنے رسالہ النہی الاکید عن الصلوۃ واداء عدی التقلید اور دیگر کتب و فتاویٰ میں کر دی ہے۔ (ت)
---	---

فتح القدر شرح ہدایہ میں ہے:

روی محمد عن ابی حنیفۃ و ابی یوسف رضی اللہ تعالیٰ عنہم ان الصلوۃ خلف اهل الهواد لایجوز۔ ^۱	امام محمد علیہ الرحمہ نے امام ابو حنیفہ اور امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ علیہما سے روایت فرمایا کہ وہ مذہب کے پیچھے نماز جائز نہیں (ت)
--	--

بظاہر غیر مقلد دیوبندیہ سے بدتر ہیں کہ عقائد کفر و ضلال میں دونوں متحد اور ان میں انکار عقیدہ و بدگوئی ائمہ زائد خود امام الدیابہ رشید گنگوہی کے فتاویٰ حصہ دوم صفحہ ۲۱ میں ۳ گروہ غیر مقلد میں تدریس حسین دہلوی کی نسبت ہے۔ ان کو مردود اور خارج اہل سنت سے کہنا بھی سخت بے جا ہے۔^۲

عقائد میں سب متحد مقلد اور غیر مقلد ہیں اور مفتی سے اگر غیر مقلدین اور دیوبندیہ کے بارے میں سوال ہوگا تو دیوبندیوں پر حکم سخت تر ہے کہ اس کا مطیع نظر و صف حنوفی ہے ترک عقیدہ و بدگوئی ائمہ کو دیوبندیہ کے ان اقوال سے کیا نسبت ہے جو سرگرداں دیابہ گنگوہی، خانووی و تھانوی کے ہیں کہ ابلیس کو علم غیب ہے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے مانے تو صریح مشرک۔

۱۔ دونوں ریس کے گھوڑوں کی مانند ہیں جو ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔

^۱ فتح القدر، کتاب الصلوۃ، باب الاسامۃ مکتبہ نوریہ رضویہ، مکر ۱۳۰۴

^۲ فتاویٰ رشیدیہ، مولوی تدریس حسین ہالندیت کوئلہ نے حکم محمد سعید ایڈسٹریٹس ہاؤس کراچی ص ۱۸۵

رواہ الترمذی وقال هذا حدیث غریب والعمل
علی هذا عند اهل العلم. قال النووی واسناده
ضعیف ثقله میرک. فكان الترمذی یرید تقویۃ
الحدیث بعمل اهل العلم، والعلیم عند اللہ
تعالیٰ كما قال الشیخ معی الدین ابن العربی انه
بلغنی عن الذبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، انه
من قال لا الہ الا اللہ سبعین الفاً، غفر اللہ تعالیٰ
له، ومن قیل له غفر له ایضاً، فکنت ذکرت
التہلیلۃ بالعدد المروی من غیر ان النوی لاحد
بالخصوص، فحضر طعماً مع بعض الاصحاب
وفیہم شاب مشہور بالکشف، فاذا هو فی اثناء
الاکل اظهر البکاء، فسألته عن السبب، فقال اری
امی فی العذاب، فوہبت فی باطنی ثواب التہلیلۃ
المذکورة لہا فضحک وقال انی اراہا الآن فی حسن
المآب فقال الشیخ فعرفت صحة الحدیث
بصحة کشفه وصحة کشفه بصحة الحدیث^۱۔

یعنی امام ترمذی نے فرمایا یہ حدیث غریب ہے اور اہل علم کا
اس پر عمل ہے سید میرک نے امام نووی سے نقل کیا کہ اس
کی سند ضعیف ہے تو گو یا امام ترمذی عمل اہل علم سے حدیث
کو قوت دینا چاہتے ہیں واللہ تعالیٰ اعلم اس کی نظیر وہ ہے کہ
سیدی شیخ اکبر امام محی الدین ابن عربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
فرمایا مجھے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حدیث
پہنچی ہے کہ جو شخص شرمزار بار لا الہ الا اللہ کہے اس کی
مقبرت ہو اور جس کے لئے پڑھا جائے اس کی مقبرت
ہو، میں نے لا الہ الا اللہ اتنے بار پڑھا تو اس میں کسی کے
لئے خاص نیت نہ کی تھی اپنے بعض رفیقوں کے ساتھ ایک
دعوت میں گیا ان میں ایک جوان کے کشف کا شہرہ
تھا کھانا کھاتے کھاتے روئے لگا میں نے سبب پوچھا، کہا اپنی
مال کو عذاب میں دیکھتا ہوں، میں نے اپنے دل میں کلمہ کا
ثواب اس کی مال کو بخش دیا فوراً وہ جوان ہنسے لگا اور کہا اب
میں اسے اچھی جگہ دیکھتا ہوں، امام محی الدین قدس سرہ
فرماتے ہیں تو میں نے حدیث کی صحت اس جوان کے کشف
کی صحت سے پہچانی اور اس کے کشف کی صحت حدیث کی
صحت سے جالی۔

امام سیوطی تعقیبات^۲ میں امام ترمذی سے ناقل تداولہا الصالحون بعضهم عن بعض وفي ذلك تقوية للحدیث
المرفوع^۲ (اسے صالحین نے ایک دوسرے سے اخذ کیا اور ان کے اخذ میں حدیث مرفوع

عہ باب الصلاة حدیث صلاة التسبیح ۱۲ منہ

^۱ مرآت شرح مشکوٰۃ الفصل الثانی باب ما علی الماسم من التابیر مطبوعہ امدادی ملتان ۱۸۷۳

^۲ تعقیبات علی الموضعات باب الصلوٰۃ مشکوٰۃ فیہ ما نکل علی ص ۱۳

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خاتم النبیین بمعنی نبی آخر الزماں ہونا (جیسے خود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آج تک سب مسلمان سمجھ رہے) جاہلوں کا خیال ہے نا فحشی ہے یہ وصف کریم نہ کوئی کمال ہے نہ اسے فضیلت میں دخل نہ وہ مدرج میں ذکر کر کے قابل آیت کے یہ معنی ہوں تو خدا پر زیادہ ہو گئی کا وہم^۱ قرآن کی عبارت ہے ربط (تحفیر الناس بالولوی صاحب ص ۲۰۳) بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبی صلعم^۲ بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔
^۲ (تحفیر الناس ص ۳۳) ذروا علمہ وائمنہ و صحابہ خود حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ضم نہ پہنچا۔ طفل ناواں یعنی مالوتوی صاحب نے ٹھکانے کی بات کہہ دی۔^۳ (تحفیر الناس ص ۳۳) یعنی یہ کہ خاتم النبیین کہنا محض جھوٹی ہوا بندی ہے اس لیے کہ ختم زمانی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آج تک تمام صحابہ وائمنہ و علماء و مسلمین (ان کے زعم میں) براہِ دنا منہی سمجھے ہوئے تھے اور ص ۱۱ تحفیر الناس پر خود برائے تصحیح کہا تھا کہ اس کا منکر بھی کافر ہوگا۔^۴ وہ تو اس صورت میں کہ بعد زمانہ نبوی صلعم^۵ بھی کوئی نبی پیدا ہو چاہے خراکش ہو ہی گیا کہ وہ تو خود یہ اہل تحفیر الناس ص ۲ پہلی تھا کہ آپ سب میں آخری نبی ہیں۔^۶ جب حضور کے بعد اور نبی پیدا ہوا تو سب میں آخری کب رہیں گے یہ تو کیا ہی اور اس کے جاتے ہی مالوتوی صاحب کا ساختہ ختم ذاتی بھی ختم شد کہ اسے ختم زمانی لازم تھا تحفیر ص ۹ ختم نبوت بمعنی معروض کو تاخر زمانی لازم ہے۔^۷ لازم کیا تو ملزوم کہاں غرض نہ ختم زمانی و زمانہ ذاتی، سب فنا اور خاتمیت سب اس میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ كُنَّا لِنَكْتَلِبُكَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُتَكَلِّفٍ جَنَّا ۝۰۔^۸ (اللہ تعالیٰ یونہی مہر کر دیتا ہے منکبر سرکش کے سارے دل پر ات) یہ ہے وہ ٹھکانہ کی بات

عہد ۲: ہم کہتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ۱۳۰۰ غفرلہ

^۱ قصہ ہد النکس کتب خانہ رحیمیہ دیوبند سہارن پور ص ۲۱

^۲ قصہ ہد النکس کتب خانہ رحیمیہ دیوبند سہارن پور ص ۲۵

^۳ قصہ ہد النکس کتب خانہ رحیمیہ دیوبند سہارن پور ص ۲۶

^۴ قصہ ہد النکس کتب خانہ رحیمیہ دیوبند سہارن پور ص ۱۰

^۵ قصہ ہد النکس کتب خانہ رحیمیہ دیوبند سہارن پور ص ۳

^۶ قصہ ہد النکس کتب خانہ رحیمیہ دیوبند سہارن پور ص ۸

^۷ النظر آن النکویہ ۲۵/۳۵

لعنتہ الی یوم الدین^۱۔موجب^۲۔

رہے چوتھے دیوبندی صاحب یہ انھیں اگلے تین کے پیچھے ہیں مگر کروڑوں خداؤں کے پوجنے میں آگے ہیں انہوں نے ضمیمہ اخبار نظام الملک ۲۵ اگست ۱۸۸۹ء میں بے نشان چھاپ دیا کہ ان کا خدا چوری کر سکتا ہے کیونکہ آدمی چرا سکتا ہے تو خدا کیسے چور نہ ہو سکے گا، باب ملاحظہ ہو کوئی مافق اپنا ملک لینے کو چوری نہیں کہہ سکتا تو ضرور ہے کہ بعض چیزیں ان کے خدا کی ملک سے باہر اور دوسرے کی ملک مستقل ہوں اور مالک مستقل نہ ہو گا مگر خدا کہ بندہ کا سب کچھ اس کے موٹی کا ہے تو ضرور ہے کہ دوسرا خدا ہو جس کی ملک کو ان کا خدا چرائے پھر آدمی لاکھوں کروڑوں کی چوری کر سکتا ہے ان کا خدا اگر ایک ہی کی کر کے تو پھر انسان سے قدرت میں گھٹ رہے تو ضرور ہے کہ دیوبندی کے لاکھوں کروڑوں خدا میں جن کی چوری ان کا یہ خدا کر سکتا ہے یہ ظاہر تو کی محمود حسن نے مگر اصل دلیل ان کے امام الطائفہ السطیل دہلوی کی ہے کہ یکروزی^۳ میں لکھی کہ آدمی جھوٹ بول سکتا ہے خدا نہ بول سکے تو آدمی سے قدرت میں کم رہے اس دلیل ذیل کے بکثرت رد ہمارے رسا کل شکل سبحن المسبوح وغیرہ میں ہیں مگر وہاں پر اس کا ماننا لازم اور سب وہاں خود اس کے قائل ہیں اب ہے دم تھانوی صاحب یا محمود حسن یا کسی دیوبندی یا کسی وہابی میں کہ اس کا جواب لا سکے اور اپنے کروڑوں خدا سے ایک ہی گھٹ سکے۔ لَعْنَةُ الْعَذَابِ وَالْعَذَابُ الْآخِرَةُ أَكْبَرُ لَوْ

كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱﴾۔^۴ (مارا لکھی ہوتی ہے اور بے شک آخرت کی مار سب سے بڑی ہے کیا اچھا تھا اگر وہ جانتے (ت) واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۹۶: نو نصیر آباد راجپوتانہ مرسلہ شیخ عمر ۵ ربیع الاول شریف ۱۳۳۷ھ

اگر کسی کتاب میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے قول یا فعل سے کھانے پر فاتحہ ہاتھ اٹھا کر پڑھنے کا ثبوت ہو تو برائے مہربانی اس کتاب کا نام اور صفحہ سے بہت جلد اطلاع دیں کیونکہ ایسا دطوی مولوی عبدالحکیم غیر مقلد کرتا ہے جس کے پرچہ کی نقل جو میرے پاس آیا ہوا ہے کر کے خدمت میں روانہ کرنا ہوں ملاحظہ

^۱ حسام الحرمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۱۳۱

^۲ حسام الحرمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۱۳۲

^۳ یک روزہ فارسی فاروقی کتب خانہ ملتان ص ۱۷

^۴ القرآن السکرہ ج ۱۸ ص ۳۳

تہدید کو بھی ترک کیا اور خود اہل حدیث بنے یہ غیر مقلد وہابی ہیں ان کا سرگروہ تدر حسین دہلوی اور کچھ ہتھیابی بنگالی تھے اور ہیں، اور مقلد وہابیوں کے سرگروہ رشید احمد گنگوہی اور قاسم نانوتوی، اور اب اشرف علی تھانوی، جو ان لوگوں کو اچھا جائے یا تقویۃ الایمان وغیرہ ان کی کتابوں کو مانے یا ان کے گروہ بدوین ہونے میں شک کرے وہ وہابی ہے، وہابی کی علامت حدیث میں ارشاد ہوئی کہ ظاہر اشریت کے، جسے پابند نہیں گئے متحقوقین صلواتکم مع صلواتہم وصیامکم مع صیامہم وعملکم مع عملہم^۱۔ تم اپنی نماز کو ان کی نماز کے آگے حقیر جانو گے اور اپنے روزوں کو ان کے روزوں کے آگے اور اپنے اعمال کو ان کے اعمال کے آگے یعقون القرآن ولا یحکون تراجمہم^۲۔ قرآن پڑھیں گے مگر ان کے گلے سے نہ اترے گا یعنی دل میں اس کا کچھ اثر نہ ہوگا۔ یقولون من خیر قول البریۃ^۳۔ باتیں بظاہر بہت اچھی کریں گے، اور ایک روایت ہے۔ من قول خیر البریۃ^۴۔ حدیث حدیث بہت پکاریں گے۔ باطنیہ حال یہ ہوگا یعقون من الذین کما یسرق السہم عن الرمیۃ لکل جائیں گے دین سے ایسے جیسے تیر نکل جا تا ہے شانہ سے شہ لایہودون فیہ^۵ پھر لوٹ کر دین میں نہ آئیں گے سیماءہم التحلیق^۶۔ ان کی علامت سرمنڈانا ہوگی۔ مشعر الازار^۷۔ تہبند یا پانچے بہت اونچے ان کے عقلمند کا بیان ہمارے رسالہ نور القرآن اور رسالہ کو سبب الشایعہ میں ہے۔ سوانئلہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۳۱: ہر مرد اور باوجود وہ اہلسنت باتراریوں ان مسئلہ مولوی ابوالسعود عبدالودود صاحب غالب علم مدرسہ مذکورہ یکم جمادی الاولیٰ ۱۳۶۶ھ

مولود شریف کی حقیقت کیا ہے اور مختل میلاد میں خاص وقت ذکر ولادت شریف حضور

^۱ کنز العبدیک حدیث ۳۰۹۶۲ مؤسسۃ الرسالہ بیروت ۱/ ۱۳۳

^۲ کنز العبدیک حدیث ۳۰۹۵۰ مؤسسۃ الرسالہ بیروت ۱/ ۱۳۰، صحیح مسلم کتاب الزکوۃ باب اعطاء البدلۃ و بیان الغوارج قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۳۳۰ و ۳۳۳

^۳ صحیح مسلم کتاب الزکوۃ باب اعطاء البدلۃ و بیان الغوارج قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۳۳۲

^۴ کنز العبدیک حدیث ۳۰۹۵۴ مؤسسۃ الرسالہ بیروت ۱/ ۱۳۱

^۵ کنز العبدیک حدیث ۳۰۹۴۴ مؤسسۃ الرسالہ بیروت ۱/ ۱۳۹

^۶ کنز العبدیک حدیث ۳۰۹۴۶ مؤسسۃ الرسالہ بیروت ۱/ ۱۳۹

^۷ صحیح مسلم کتاب الزکوۃ باب اعطاء البدلۃ و بیان الغوارج قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۳۳۰

مانا جائے یا نہیں، اور بی بی عمرو کی ہندو کے ہر لمحہ میلہ رام لیا کو جائے شریعت سے اس کا نکاح جائز رہا یا نہیں؟
الجواب:

میلہ میں جانا تو حرام ہی ہے اگرچہ اس سے نکاح نہ کیا جائے اور کفار کے لئے جھوٹی گواہی دینی اور وہ بھی ایسی ناپاک بات میں، اور اس کے سبب مسجد کی توہین کرنی قریب بہ کفر ہے اگرچہ اس پر کفر مطلق کا حکم نہ بھی ہو، مگر جب وہ دیوبندیوں کا معتقد ہے تو اسی قدر اس کے کفر کے لئے کافی ہے، فتویٰ علمائے حرمین شریفین میں دیوبندیوں کی نسبت ہے:

من شاک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر ^۱ ۔	جو ان کے کافر ہونے اور ان کے عذاب کے بارے میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔
--	--

بہر حال عمرو کی عورت اس کے نکاح سے باہر ہے، اور اس سے میل جول حرام ہے، اور اسے براہی سے خارج کرنا فرض، مگر جب اسلام لائے اور اپنے کفر اور ان کبار سے توبہ کرے اور دیوبندیہ و دیگر دلہیہ و جملہ کفار کو کافر مانے اس وقت براہی میں شامل کیا جاسکتا ہے واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۲۰۷: ارشہر محلہ سوداگراں مسئلہ احسان علی صاحب طالب علم ۱۸ صفر ۱۳۳۹ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید مقلد اللہ یہ کہے کہ میں عیسائی یا دہلی یا کافر ہو جاؤں گا، نام ایک فرقہ کا لیا یا وہ انھیں میں سے ہوگا یا نہیں؟ یا یہ کہے کہ جی چاہتا ہے کہ غیر مقلد ہو جاؤں یا یہ کہے کہ غیر مقلد ہونے کا جی چاہتا ہے، یہ قول کیسا ہے، اگرچہ کسی کو چھڑنے یا مذاق کی غرض سے کہے، بینوا اتوجروا
الجواب:

جس نے جس فرقہ کا نام لیا اس فرقہ کا ہو کیا مذاق سے کہے یا کسی دوسری وجہ سے، واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۲۱۲۲۰۸: ار قبہ تلہر شایہ پتہ محلہ ہندو پٹی مسئلہ ضیاء الدین صاحب ۱۸ صفر ۱۳۳۹ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم، تحمدہ وتصلی وتسلم علی رسولہ الکریم۔

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان عظام اہم فیض المولیٰ اعلم ان مسائل میں، بینوا اتوجروا

^۱ در مختار، باب المروقہ، مطبع جہانگیر دہلی، ۱۳۵۶ھ

وَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ① -

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صل اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم وحسبنا اللہ ونعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ
الا باللہ العلی العظیم۔

چھوڑ دے جائیں گے کہ ہم ایمان لے آئے دن کی
آزمائش نہ ہوگی۔
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے وہ
اچھا وکیل ہے کوئی حرکت اور کوئی قوت اللہ تعالیٰ عظیم
دلندگی مشیت کے بغیر نہیں ہے۔ (ت)

بہت چھابو صاحب مشتبہ ایمان و ہدایت سے انکار فرمائیں اسور ذیل پر دستخط فرماتے جائیں۔
کھولے گھرے کا پرہ کھل جانے کا چلن میں
(۱) مذہب ادیبہ صحت و گمراہی ہے۔

(۲) مذہب اسلام مثل ائمان محمد الوہاب نجدی و اسطیل و ہادی و خیر حسین و ہادی و صدیق حسن بھوپالی و روپڑ چھٹ بھیے
آر دی پٹالی پنجابی بنگالی سب گمراہ بدوین ہیں۔

(۳) تقویہ، یحیٰ بن و صراط عظیم و رسالہ نیکو روی و خیر العینین تصانیف اسطیل اور ان کے سوا ہادی و بھوپالی وغیرہ امامت
کی جتنی حدیثیں ہیں صریح ضلالتوں گمراہیوں اور کلمات کفریہ پر مشتمل ہیں۔

(۴) تقلید عمہ فرض قطعی ہے بے حصول منصب اجتہاد اس سے روگردانی بدوین کا کام ہے، غیر مقلدین مذکورین اور ان
کے حلقہ و ذناب کہ ہندوستان میں نامقلدی کا بیڑا اٹھائے ہیں محض سفیان نا شخص ہیں، لی کا تارک تقلید ہو،
اور دوسرے جاہلوں اور پنے سے اسلموں کو ترک تقلید کا انوا کرنا صریح گمراہی و گمراہی ہے۔

(۵) مذہب راجہ ہدایت سب و رشد و ہدایت ہیں جو ان میں سے جس کی پیروی کرے اور عمر بھر اس کا پیرو رہے، کبھی کسی
مسئلہ میں اس کے خلاف نہ چلے، وہ ضرور صراط مستقیم پر ہے، اس پر شرعاً الزام نہیں ان میں سے ہر مذہب انسان کے لیے
نبوت کو کافی ہے تقلید محض کو شرک یا حرام ماننے والے گمراہ ضالین متبع غیہ سبیل المومنین ہیں۔

(۶) تعلقات انبیاء و اوصیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام مثل استعانت و عدا و علم و تصرف بطوائف خدا و غیرہ مسائل متعلقہ موت
و حیات میں نجدی و ہادی و ان کے اذناب نے جو احکام شرک گمراہی اور

فی الاعلام فی فصول الکفر المتفق علیہ بین ائمتنا الاعلام من تلفظ الکفر یکفر وکل من لم یحسنہ اور ضویہ
یکفراہ^۱۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ یہ طائفے سب کے سب (اسماعیلیہ، خمریہ، امیریہ، قاسمیہ، مرزائیہ، رشیدیہ، اشریہ) مرتد ہیں، بدعت
امت اسلام سے خارج ہیں اور پشک برادر یہ اور ورر غرر اور قنای خیر یہ اور مجمع الانہر اور در مختار وغیرہ معتقد کتابوں میں ایسے
کافروں کے حق میں فرمایا کہ جو ان کے کفر و عذاب میں شک کرے خود کافر ہے، اور شفا شریف میں فرمایا ہم سے کافر کہتے ہیں
جو ایسے کو کافر نہ کہے جس نے ملت اسلام کے سوا کسی ملت کا اعتقاد کیا یا ان کے بارے میں توقف کرے یا شک دے، در
بحر رکن وغیرہ میں فرمایا جو بدعتوں کی بات کی تحسین کرے یا کچے کچھ معنی رکھتا ہے یا اس کلام کے کوئی صحیح معنی ہیں مگر
اس کہنے دے کی وہ بات کفر جمی تو یہ جو اس کی تحسین کرتا ہے یہ بھی کافر ہو جائے گا، اور امام ابن حجر نے کتاب الاصلام کی اس
فصل میں جس میں وہ باتیں سمجائی ہیں جن کے کفر ہونے پر ہمارے ائمہ اعلام کا اتفاق ہے فرمایا جو کفر کی بات کہے وہ کافر ہے در
جو کس بات کو چھٹائے یا اس پر راضی ہو وہ بھی کافر ہے انتہی۔

تو موافق رہا دعوے کے مکرمہ دہینہ و مطابق حکم محمد المستند تدیر حسین دہلوی و امیر احمد مسوانی، قاسم نالوتوی و مرز غلام
احمد قادیانی و رشید احمد گنگوہی و اشرف علی تھالوی اور ان سب کے مقلدین و تحسین و بدعت و بدعت خوالیہ اتفاق عدائے اہل
کفر، دے و ردوں کو کافر نہ جانے ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی بلاشبہ کافر ہے چہ جائیکہ شیخ اور سرور جائیں و اعباد
باللہ اسکریمہ۔ وہو^۲ یقیناً من نشأ علی غیر ما یستقیم^۳ (۲) وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ چلا تا ہے۔ تہ ہم کو چونکہ
اختصار منظور تھا لہذا ان کفر، ہوں گھر گھروں کفر، وہ اقوال ملعونہ و مردودہ جن پر حکم متفق، کفر لگایا گیا، بالکل عقل نہیں
کئے، و ان اقوال یہ علمائے حرمین نے جس قدر احکام لگائے ہیں ان میں صرف دس پانچ تحریر ہوئے، جو صاحب ال فرق باطلہ
کے اقوال حقوق مال و زوال احکام علمائے اہل کمال پر الملحاح چاہیں وہ قنای بالحرمن و حمام الحرمن مطاعہ فرمائیں۔
(۳) ایسے نازک دلت میں کہ ہر چہا طرف سے دین حق پر حملے ہو رہے ہیں اور کج کسان سخت یکجہادی

حسام احمد صبیح، کتاب المصنف المستند، مکتبہ نبویہ لاہور ص ۳۱

^۲ قرآن، لکچرہ ۲/ ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵

بک گیا کہ خدا کے دینا ہو سکتا ہے، مل و مل میں کہتا ہے:

وَبَلَّغَ اللَّهُ تَعَالَى اس بات پر قادر ہے کہ وہ دوسرے کو کہے کہ اگر اس پر قادر نہ ہوا تو عاجز ہوگا (ت)	اِنَّهٗ تَعَالٰی قَادِرٌ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا اِذْ لَمْ يَقْدِرْ لِكُلِّ شَيْءٍ عَاجِزًا ^۱
---	--

اس کا روسیخن اسبیوح صفحہ ۳۳ و ۳۵ میں ملاحظہ ہو، اور شک نہیں کہ خدا کا دینا ہوگا تو ضرور وہ بھی مستحق عبادت ہوگا، قال اللہ تعالیٰ

تم فرماؤ کہ رحمن کے کوئی چہ ہے تو سب سے پہلے اس کا پندہ جتنے دلائل میں ہوں۔	"قُلْ اِنْ كَانَ لِلّٰہِ شَرِکٌ وَّ لَدُنَّ عِلْمَانَا اَوَّلُ الْعِبَادِثَ" ^۲
---	---

تو ثابت ہوا کہ وہ ہیں کے نزدیک مزاہدوں خدا مستحق عبادت ممکن ہیں، عقلی استحالة قویوں یا، رہا شرعی اس کے کھوئے کو مکان کذب کیا تھوڑا تھا کہ ب خدا کی بات سخی ہوئی ضرور نہیں، جہل مرکب ممکن مانا گیا، تو پوری بر جھڑی ہو جائے گی کہ ممکن کہ وہ نے تو دیر و مذمت شرک سے جو تمام قرآن گونج رہا ہے سب بر پائے جہل مرکب و غلط فہمی ہو، اب لا الہ الا اللہ بھی ہاتھ سے کیا و اعیاذ باللہ سیخنے و تعالیٰ، بالحدیث اللہ عزوجل پر جہل مرکب محال بالذات ہوئے میں وہ ہیں کہ بھی لہل سلام کا تھوڑے سے چارہ نہیں تو یہ مقدمہ کہ "جس بات کا حق جانتا خدا پر وہا ہے وہ ضرور حق و بجا ہے۔" برہانی بیانی بھی ہے اور مخالف کا شکی انوعانی بھی، اس کا نام مقدمہ ایمانیہ رکھئے

ب خدا وہ ہیں رویت جو بات چاہے فرض کر لیجے خواہ وہ ہمارے موافق ہو یا ہمارے احکام سے بھی زائد مثلاً۔
(۱۱) سخیل و ہلوی تراکثر قلا

(۲) گلوئی، دیو بندی، نالوتوی، انیشی، تھلوی وغیر ہم دہلی سب کھلے مرہ ہیں۔

(۳) جو کذب الہی ممکن کہے طہ ہے۔

(۴) تقویہ، ایمان، شہر، ایشین، بایضاح الحق، صراط مستقیم تصانیف السخیل و ہلوی، معیار الحق تصنیف ندیر حسین دہلوی، تحذیر الناس تصنیف نالوتوی، برہن قاطعہ تصنیف گلوئی وغیرہ جملہ دہاعات انبوی سب کفری بول نہیں ترازیور ہیں، جو یہاں نہ جانے زبردتی ہے۔

رسالہ خالص الاعتقاد^{۱۳۲۸ھ} (اعتقاد خالص)

بسم الله الرحمن الرحيم ط

نحمدہ وتصلی علی رسولہ الکریم ط

بشرف مدظلہ عالیہ حضرت والا ورجیت بالا منزلتہ عظیم البرکت حضرت مولانا مولوی سید حسین حیدر میاں صاحب تہذیب و امت برکاتہم العظمیہ، بعد تسلیم و آداب غلامانہ حاضر۔

() حضرت وال کو معلوم ہو گا کہ وہاں سے شکوہ و پوچھ و مانگ و تھانہ بھون و دہلی و سسوان نذر لہم اللہ تعالیٰ نے اللہ عز و جل و حضور پر نور سید الامیہ و علیہم افضل الصلوٰۃ و الشانہ کی شان میں کیا کیا کلمات ملحونہ

نوٹ: یہ کتاب حضرت گرامی مرتبت سید حسین حیدر میاں صاحب مارہروی علیہ الرحمہ کے ان خطوط کے جواب میں بطور مرسلہ لکھی گئی جو موصوف نے بعض دینہ کی افراہم تراشیوں سے پیدا شدہ صورت حال پر پریشان ہو کر تحقیق کے لیے مصنف علیہ الرحمہ کو تحریر فرمائے تھے اور وہ خطوط چند صفحات قبل رسالہ کی تمہید میں مذکور ہیں۔

کے، لکھے اور چھاپے، جن پر عامہ علماء عرب و ہند نے ان کی تحفہ کی، کتاب حرام الحرمین مع تمہید ایمان و خلاصہ فوائد فتاویٰ حاضر خدمت جیسا کہ زیادہ نہ ہو تو صرف دو رسالے اولین تمہید ایمان و خلاصہ فوائد کو حرام ملاحظہ فرمائیں کہ حق آفتاب سے زیادہ واضح ہے۔

(۲) اس کتاب مستطاب کی اشاعت پر خدا اور رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے بدگوئیوں کی جو حالت اضطراب و حرج و تلب ہے، ایمان سے باہر ہے۔ دو سال سے اسی کتاب کی طبع کے بعد چیتے چلاتے اور طرح طرح کے غل مچاتے، پرچوں، اخباروں میں کالیوں کے اخبار لگاتے، سوسو پہلو بدلتے، اوجھر اوجھر پٹے کھاتے ہیں مگر اصل بحث کا جواب دینا ورنہ اس کا ناما لیے ہول کھاتے ہیں۔ بدگوئیوں میں مرتضیٰ حسن چاند پوری دیوبندی اور ان کے بار خاندانہ اللہ امر سہری غیر مقلد صرف اسی لیے ظلم چائے، بخشیں بدلتے، کالیاں چھاپنے کے لیے منتخب کیے گئے ہیں جن کے غل پر پانچ پانچ رسالے میرے احباب کے ان کو منجھے ہوئے ہیں ان سب کو بھی جو لب غائب اور خفی بدستور، یہ تمام حال حضرت والا کو ملاحظہ رسالہ ظفر الدین الحمید و ظفر الدین الطیب و اشتہار ضروری نوٹس و اشتہار نیا نمائندہ کے ملاحظہ سے واضح ہوگا۔ سب مرسل خدمت ہیں، اور زیادہ تفصیل احباب فقیر کے رسالہ کین کش پنجہ حق و رسالہ بادش سنگی و رسالہ پیکان جالنگد اس کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگی۔ یہ سب زیر طبع ہیں، بعد طبع بعونہ تعالیٰ ان سے کہہ دوں گا کہ اس رسالہ خدمت اقدس کریں۔

(۳) اب چند امور ضروری مختصر عرض کروں کہ بعونہ تعالیٰ اظہار حق و ابطال باطل کو بس ہوں۔

امراۓ

وہابیہ کی افتراء و قریاں

ان چالوں کے علاوہ خدا و رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے بدگوئیوں نے اوجھر یہ سکر کا نٹھا کہ کسی طرح معارضہ بالقلب کیجئے یعنی اوجھر بھی کوئی بات ایسی نسبت کریں جس پر معاذ اللہ حکم کفر یا ضلال لگا سکیں۔ اس کے لیے مسئلہ خبیث میں افتراء چھانٹنے شروع کیے۔

(۱) کبھی یہ کہہ در رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم، ذاتی، بے اعطائے الہی مانا ہے۔

(۲) کبھی یہ کہہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم، علم الہی سے مساوی، جانتا ہے صرف قدم و

مسئلہ ۳۰: از مرآۃ با وسر سہ اہلسنت بدار و یوان مرسلہ مولوی ابوالحسن محمد الوہود صاحب طالب علم مدرسہ مذکور بحمدی
الاولیٰ ۳۳۶ھ

دہائی جو مشہور ہیں وہ کون سا فرقہ ہے اور ان کی اصل کہاں سے نکلی اور ان کے عقائد کیا ہیں، اور ان کی بابت حدیث میں
کیا وارد ہے؟

الجواب:

دہائی ایک بے دین فرقہ ہے جو محبوبانِ خدا کی تعظیم سے جلا ہے اور طرح طرح کے خیلوں سے ان کے ذکر و تعظیم کو مٹانا چاہتا
ہے ابتداء اس کی اہل ملیں لعین سے ہے کہ اللہ عزوجل نے تعظیم سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا حکم دیا اور اس ملعون نے نہ مانا
اور زمانہ اسلام میں اس کا ہادی ذوالنورہ حمی ہوا جس نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شانِ ارفع میں کلمہ توہین کہا
اس کے بعد ایک پورا گردہ خوارج کا اس طریق پر چلا جن کو امیر المومنین مولیٰ علی نے قتل فرمایا لوگوں نے کہا رحمہ اللہ کو جس
نے ان کی نجاستوں سے زمین کو پاک کیا امیر المومنین نے فرمایا یہ منتقل نہیں ہوئے ابھی ان میں سے ماؤں کے پیٹوں میں
ہیں باپوں کی پیٹھوں میں ہیں، کھٹا قطع قرن نسلہ قرن جب ان میں کی ایک سنگت کاٹ دی جائے گی دوسری سر اٹھائے گی، حتیٰ
یکون آخرہم یرجح صبح المسیح الدجال^۱۔ یہاں تک کہ ان کا پچھلا گردہ و بال کے ساتھ نکلے گا اس حدیث کے مطابق
ہر زمانہ میں یہ لوگ نئے نئے نام سے ظاہر ہوتے رہے یہاں تک کہ بارہویں صدی کے آخر میں امین عبدالوہاب نجدی اس فرقہ
کا سرغنہ ہوا اور اس نے کتاب التوحید لکھی اور توحید الہی عزوجل کے پردے میں انبیاء و اولیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور خود حضور
اقدس سید الانام علیہ افضل الصلوٰۃ کی توہین و کھول کر کی اس کی طرف نسبت کر کے اس گردہ کا نام نجدی دہائی ہوا۔ ہندوستان
میں اس فتنہ ملعونہ کو اسلعلی و لوی نے پھیلایا کتاب التوحید کا ترجمہ کیا اس کا نام تقوید الایمان رکھا، ولی عقیدہ وہ ہے جو تقوید
الایمان میں کئی جگہ صاف لفظوں میں لکھ دیا کہ: اللہ کے سوا کسی کو نہ مان^۲۔ اوروں کا ماننا محض خبط ہے۔^۳
اس کے متبعین جو گردہ ہیں عقائد میں سب ایک ہیں مگر اعمال میں یوں حفرق ہوئے کہ ایک فرقہ نے

^۱ کنز العمال حدیث ۳۱۲۴۴ حوالہ صحیح ۱۸/۵۵

^۲ تقوید الایمان الفصل الاول مطبع طبعی باندرون لوہاری دروازہ لاہور ص ۱۲

^۳ تقوید الایمان حصہ النکتہ مطبع طبعی باندرون لوہاری دروازہ لاہور ص ۵

(۳) مولوی قاسم دیوبندی و مولوی رشید احمد گنگوہی و مولوی اشرف علی تھانوی و مولوی محمود حسن دیوبندی کس مذہب کے لوگ ہیں؟ ان کے ساتھ کیسا خیال رکھنا چاہیے؟ ارشاد فرمایا جائے کہ ہم سنیوں کو تقویت حاصل ہو، ہینوا تو جہود! ایمان کرو اور ویسے جاؤ گے ت)

الجواب:

تقریباً پانچ سو سال پہلے کفر نہیں، کافر کہنے والا مسلمان کو کافر کہتا ہے اور اس حدیث میں داخل ہوتا ہے کہ بخاری اور مسلم نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

من قال لا خبیہ یا کافر فقد باء بها احدهما فان کن کما قال والارجعت علیہ۔ ^۱	یعنی جو بظاہر کسی مسلم کو کافر کہے وہ لوگوں میں سے ایک پر یہ بلا ضرور پڑے اگر واقع میں کافر ہے تو خیر ورنہ یہ کہتا اس کہنے والے علی پر پلٹ آئے گا۔
--	--

اور اس کی اولاد کو حرامی کہتا اس آیت کریمہ میں داخل ہے:

"إِنَّ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الْمُفْسِدِينَ أَفْضَلُ الْمُؤْمِنِينَ لِحُمُومِهِمْ"۔ ^۲	وہ جو پارسا بے خبر ایمان والیوں کو زنا کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کے لیے نرا عذاب ہے۔
---	---

قیام مجلس مبارک کو بدعت سیر اور حاضری یا عراس طیبہ کو لغو سمجھنا شعار دہلیہ ہے اور دہلیہ سنی کیا مسلمان بھی نہیں کہ اللہ و رسول کی عطا کیے تو ہیں کرتے ہیں یا اور اللہ عزوجل فرماتا ہے:

"قُلْ أَطِيعُوا إِلَهَكُمْ وَإِطِيعُوا رَسُولَكُمْ تَسْتَقِيمُوا"۔ ^۳	ان سے فرماؤ کہ اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ٹھٹھا کرتے تھے یہاں نہ بناؤ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد۔
---	---

^۱ صحیح مسلم، کتاب الايمان باب بيان حال ايمان من قال لا خبیہ المسلم یا کافر قدی کتب خانہ کراچی ۱/ ۵۷، صحیح البخاری کتاب

الادب باب من اکفر اعداء بدعہ ثابوت فہو کما قال قدی کتب خانہ کراچی ۱/ ۹۱

^۲ القرآن النورہ ۳۳

^۳ القرآن النورہ ۶۵ و ۶۶

ہاں بالفرض اگر کوئی شخص ایسا ہو کہ ولایت و ولایت سے جدا ہو ولایت کو گمراہ و بددین، دیوبندیہ کو کفار مرتدین جانتا مانتا ہو صرف قیام و عرس میں کلام رکھتا ہو تو محض اس وجہ پر اسے سنیت و حقیقت سے خارج نہ کہا جائے گا مگر آج کل یہ فرض اور قبیل فرض باطل ہے، آج وہ کون ہے کہ ان میں کلام کرے اور ہو سنی باللہم مگر یہ تہیہ کہ ولایت میں ردافض سے کچھ کم نہیں، (۲) دونوں میدان کفر میں کفری رہاں ہیں، دونوں کے پیچھے نماز باطل محض ہے مساجد پرانے یا نئے گاہکوں کے پیچھے۔

کما حققناه في النهي الاكيد عن الصلوة وراء عدي التقليد وغيره من كتبنا وفتاوانا۔	جیسا کہ ہم نے اس کی تحقیق اپنے رسالہ النهی الاکید عن الصلوة وراء عدي التقليد اور دیگر کتب و فتاویٰ میں کر دی ہے۔ (ت)
--	--

فتح القدر شرح ہدایہ میں ہے:

روی محمد بن ابی حنیفۃ و ابی یوسف رضی اللہ تعالیٰ عنہم ان الصلوة خلف اهل الهواد لا يجوز۔ ^۱	امام محمد علیہ الرحمہ نے امام ابو حنیفہ اور امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما سے روایت فرمایا کہ عہد مذہب کے پیچھے نماز جائز نہیں (ت)
--	---

بظاہر غیر مقلد دیوبندیہ سے یہ تر ہیں کہ عقائد کفر و ضلال میں دونوں متحد اور ان میں انکار تہذیب و بد گوئی ائمہ زائد خود امام الدیابہ رشید گنگوہی کے فتاویٰ حصہ دوم صفحہ ۲۱ میں ۳ گروہ غیر مقلد میں خیر حسین دہلوی کی نسبت ہے۔ ان کو مردود اور خارج تہذیب سے کہنا بھی سخت بے جا ہے۔^۲

عقائد میں سب متحد مقلد اور غیر مقلد ہیں۔ اور مفتی سے اگر غیر مقلدین اور دیوبندیہ کے بارے میں سوال ہو گا تو دیوبندیوں پر حکم سخت تر دے گا کہ اس کا مطمح نظر وصف عنوانی ہے ترک تہذیب و بد گوئی ائمہ کو دیوبندیہ کے ان اقوال سے کیا نسبت ہے جو سرگردانی و بیانیہ گنگوہی، دہلوی و تھانوی کے ہیں کہ اہلسن کو علم غیب ہے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے مانے تو صریح مشرک۔

۱۔ دونوں رئیس کے گھوڑوں کی مانند ہیں جو ایک دوسرے سے سبھت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔

^۱ فتح القدر، کتاب الصلوة، باب الامامة، مکتبہ نوریہ رضویہ، کفر ۸، ص ۳۰۳

^۲ فتاویٰ رشیدیہ، مولوی خیر حسین دہلوی، مکتبہ دہلی، ص ۱۸۵